نے دیباچے میں لکھا ہے: ''زیرِنظر کلیات میں بیک کتاب، ان کی ساری مساعی اور کارِنعت کا حجم دیکھ کر ان کی شعری قدوقامت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ کلیات سے اُن کی نعت کے فکری اور فنی محاسن کے مطالعات کے نئے نئے زاویے سامنے آئیں گے''۔

اہم بات تو یہ ہے کہ لالہ صحرائی مرحوم و مغفور کی ذاتی زندگی اسلام کی سربلندی کے لیے تگ و دو کرنے والے ایک پُرخلوص مسلمان کی زندگی تھی۔ اِسی لیے اُن کی نعت میں آں حضوؐر کی محبت میں ایک والہانہ پن نمایاں ہے۔ اُردو نعت گوئی کے ذخیرے میں یہ مجموعہ ایک قابلِ لحاظ اضافے کا موجب ہوگا۔ کلیات بڑے اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

نوکِ قلم سے، ڈاکٹر امیر فیاض پیر خیل۔ ناشر: شعیب سنز پبلشرز اینڈ بک سیلرز، مینگورہ، سوات۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۲۳۰ روپے۔

سوات کے ڈاکٹر امیر فیاض پیرخیل قبل ازیں قلم ہے تلوار نہیں کے عنوان سے کالموں کا مجموعہ شائع کرچکے ہیں۔ زیرنظر دوسرا مجموعہ ہے۔ مقدمے میں کہتے ہیں: ''میں کتاب لکھوں یا کالم، میرا مقصد صرف رضاے الٰہی ہوتا ہے۔ میں اپنا قلم نیک نیتی سے استعمال کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ میری رہنمائی فرمائے''۔

قارئین اندازہ کرسکتے ہیں کہ امیر فیاض صاحب نے کتنی ذمہ داری، خلوصِ نیت اور احتیاط سے یہ کالم لکھے ہیں۔ ان کا زاویۂ نظر مثبت اور اسلامی ہے۔ کالموں کے موضوعات وہی ہیں جن پر معاصر صحافت میں لکھا جارہا ہے، مثلاً چند عنوانات: امریکا پاکستان کا دوست اور اسلام دشمن، اسرائیل سے خوف زدہ عرب حکمران اور ان کا علاج، ملکی ہیروز: زیرو، جہانزیب کالج کا المیہ، جماعت اسلامی کا قصور کیا ہے؟ ملالہ نے سواتیوں کو ملال کیا، عابد شیر کو لگام دی جائے، وغیرہ۔ یہ کتاب صحافتی ادب میں اس لیے بھی ایک قابلِ توجہ اضافہ ہے کہ لکھنے والے کا تعلق سیاست و صحافت کے مراکز سے نہیں بلکہ ایک دُور افتادہ خطے سے ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تعارف کتب

◉ **مسلم دنیا میں زوال کے اسباب**، عبدالکریم عابد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور۔

فون:۳۵۲۵۲۴۱۹-۰۴۲-۰۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔[مصنف نے اُمت مسلمہ کے زوال وانحطاط کے اسباب کا جائزہ لیتے ہوئے مسلم اہل دانش کی آرا اور مغربی دانش وروں کا نقطۂ نظر بیان کیا ہے۔ عام طور پر زوال پر غور کرتے ہوئے مرض اور نتائج مرض کو آپس میں خلط ملط کر دیا جاتا ہے۔ اصل چیز مرض کی صحیح تشخیص ہے۔ اسی غرض کے پیش نظر مفکرین ملت کے افکار کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے اور غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے۔]

◉ **اسلام میں جہیز اور بارات کی حقیقت**، محمد عبدالغفور۔ ناشر: پاک پبلی کیشنز، آفس نمبر ۵، فلور نمبر ۴، لیگیسی ٹاور، کوہِ نور سٹی، جڑانوالہ روڈ فیصل آباد۔ فون: ۸۵۵۷۱۱۷-۰۴۱-۰۔ صفحات: ۱۵۶۔ قیمت: بلامعاوضہ۔[اسلام میں نکاح آسان ہے۔ جہیز بارات مہندی، بری وغیرہ محض مقامی رسوم ہیں۔ گھریلو ضروریات کا سامان فراہم کرنا مرد کی ذمہ داری ہے، نہ کہ دلہن کے گھر والوں کی۔ نبی کریمؐ نے خود اپنی تمام ازواج مطہرات کو گھر کا سامان فراہم کیا۔ حضرت فاطمہؓ کو جہیز دینے کی حقیقت یہ ہے کہ وہ سامان حضرت علیؓ کے پیسوں سے خریدا گیا تھا۔ بارات کا تصور ہندوانہ ہے۔ ۵۶ سے زائد مسلمان ممالک میں، سوائے ہندستان اور پاکستان کے، کہیں بھی بارات کا تصور نہیں پایا جاتا۔ قرآن میں بھی جہیز کا تذکرہ نہیں ہے۔ ان نکات پر مشتمل یہ کتاب سنتِ رسولؐ کے مطابق نکاح کو عام کرنے اور اصلاحِ معاشرہ کی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔]

◉ **The Art of Public Speaking**، محمد اکرم طاہر۔ ناشر: علم وعرفان پبلشرز، ۴۰-اُردو بازار، الحمد مارکیٹ، لاہور۔ فون: ۳۷۳۵۲۳۳۲۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔[تقریر اور خطابت ایک خداداد فن ہے لیکن کوشش اور محنت سے، ہر ایک کے لیے اس فن میں کامیابی ممکن ہے۔ مختلف مقررین کے لیے پروفیسر محمد اکرم طاہر نے مخصوص موضوعات پر دو درجن سے زائد انگریزی تقاریر کا مجموعہ شائع کیا ہے۔ ایک حصّے میں مشرق ومغرب کی معروف شخصیات (نبی کریمؐ، حضرت موسٰیؑ، حضرت یوسفؑ، شیکسپیئر، برک، محمد علی جوہر، سیّد مودودی، ذوالفقار علی بھٹو، جارج بش، ٹونی بلیئر، ہیوگو شاویز، احمدی نژاد) کی تقاریر کے تراجم بھی شامل ہیں۔ اُردو تقریروں کے مجموعے تو بہت ہیں، انگریزی تقاریر کا شاید یہ پہلا مجموعہ ہے۔ تقریری مقابلوں میں حصّہ لینے والے طلبہ وطالبات کے لیے یہ کتاب بہت اچھی معاونت کرے گی۔]

◉ **شیرازۂ حیات، سیّد انجم جعفری: حیات و ادبی خدمات**، مرتب: سیّد وقاص جعفری۔ ملنے کا پتا: مکان ۲۴-بی، پی سی ایس آئی آر سوسائٹی، فیز I، کینال روڈ، لاہور۔ فون: ۴۲۲۳۷۰۲۱-۰۳۰۰-۰۔ صفحات: ۱۹۸۔ قیمت: درج نہیں۔[سیّد انجم جعفری معروف شاعر اور نعت گو تھے۔ تعلیم وتعلّم اور درس وتدریس کے ساتھ عمر بھر تحریکِ اسلامی سے وابستہ رہے۔ بہت پختہ فکر شاعر اور عمدہ نعت گو تھے۔ سیّد وقاص جعفری نے اپنے والد کی شخصیت اور ادبی خدمات پر مضامین کا مجموعہ شائع کیا ہے۔ یہ خوب صورت مجموعہ یادآوری کی ایک اچھی مثال ہے۔]